10 معاشرہ

SOCIETY

اس باب میں آپ جانیں گے:

- معاشرہ کی تعریف اور وضاحت
- معاشرہ کا ارتقاء
- انسانی اور حیوانی معاشروں میں فرق
- حیوانوں میں معاشرتی زندگی
- معاشرہ کی اقسام اور وضاحت

معاشرہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی مل جل کر رہنا یا اکٹھے زندگی بسر کرنا ہے۔ ارسطو نے کہا تھا کہ انسان سماجی حیوان ہے۔ یعنی معاشرے میں رہنے کی وجہ سے وہ انسان ہے۔ اور معاشرے سے باہر وہ حیوان ہے۔ یعنی معاشرہ انسان کو حیوانیت سے نکال کر انسانیت میں لاتا ہے یہ عمل تربیت کے ذریعے ہوتا ہے۔

شاہ ولی اللہ نے فرمایا کہ اپنی زندگی جسم و جان کی حفاظت کے لیے اور اپنی نسل کی بقاء کے لیے معاشرتی زندگی وجود میں آتی ہے۔ امام غزالیؒ نے گروہی زندگی کو انسان کے لیے ناگزیر بتایا ہے فرمایا کہ انسان کی تخلیق اس طرح ہوئی ہے کہ وہ خود اکیلا نہیں رہ سکتا بلکہ دوسروں کا مستقل حاجت مند ہے۔ اس کی خواہش ہے کہ اس جیسا انسان ہمیشہ اس کے ساتھ رہے۔ آگسٹ کومٹے نے کہا کہ معاشرہ اس لیے وجود میں آیا کہ انسان نے ایک دوسرے سے مل جل کر رہنے کی ضرورت محسوس کی۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
>
> انسان ایک معاشرتی حیوان ہے۔

پس انسان فطری طور پر معاشرتی ہے اور معاشرتی زندگی اس کی فطرت میں داخل ہے۔ اسی لیے وہ ایک دوسرے کے قریب رہائش اختیار کرکے بستیاں، گاؤں، قصبے اور شہر بساتا ہے۔ اور یہ سب مل کر کسی معاشرے کو وجود میں لاتے ہیں۔

لفظی معنی:

انگریزی لفظ Society (معاشرہ) لاطینی زبان کے ایک لفظ socious یا societatem سے ماخوذ ہے جس کے معنی انجمن یا جماعت ہے۔

تعریف (Definition):

معاشرہ کی چند تعریفیں اپنے اپنے انداز اور الفاظ میں حسب ذیل ہیں۔

میکائیور (Maciver) کے مطابق:

"معاشرتی ساخت کا وہ نظام جس میں اور جس کی بنیاد پر ہم زندگی بسر کرتے ہیں معاشرہ کہلاتا ہے۔"

"System of social structure upon which our life is dependent is called society".

ینگ اور میک (Young and Mack) کے قول کے مطابق:

"معاشرہ وہ سب سے بڑا معاشرتی گروہ یا افراد کا مجموعہ ہے جس میں مشترکہ ثقافتی انداز موجود ہوں اور جو جملہ بنیادی اداروں کا احاطہ کئے ہوئے ہو۔"

گڈنگز (Giddings) کہتا ہے کہ:

"معاشرہ افراد کا ایک گروہ ہے جو مشترک مفاد یا دلچسپی کے لیے ایک دوسرے سے تعاون کرتا ہو۔"

معاشرہ کے عناصر یا لوازمات
(Elements or Essentials of Society)

مندرجہ بالا تعریفوں کی روشنی میں معاشرے کے عناصر حسب ذیل ہیں۔

۱۔ افراد کا ایک بڑا مجموعہ ہو۔

۲۔ ایک خاص جغرافیائی حدود کا ہونا جس میں افراد رہتے ہوں۔

۳۔ افراد میں معاشرتی زندگی کا پایا جانا جس میں وہ مل جل کر اپنی ضروریات پوری کرتے ہوں۔

۴۔ معاشرے کے افراد میں بنیادی طور پر تعاون موجود ہو۔

۵۔ کسی سیاسی نظام کا موجود ہونا۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> معاشرہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی مل جل کر رہنا ہے۔

معاشرہ کے خواص
(Characteristics of Society)

معاشرے کے چند اہم خواص حسب ذیل ہیں۔

۱۔ **جغرافیائی حدود:** ایک خاص جغرافیائی حدود میں کوئی معاشرہ قائم ہوتا ہے۔ جیسے پاکستانی معاشرے کی حدود مقرر ہیں اسی طرح ہر معاشرے کی جغرافیائی حدود مقرر ہیں۔

۲۔ اجتماعی زندگی: ہر معاشرہ میں بہت سے افراد مل جل کر اجتماعی زندگی گزارتے ہیں۔ جس کی بنیاد باہمی تعاون پر ہوتی ہے۔

۳۔ بنیادی ادارے: معاشرے میں۔ کم از کم پانچ بنیادی ادارے پائے جاتے ہیں جن میں خاندان، سیاست، مذہب، معیشت اور تعلیم شامل ہیں۔ ان میں اور بھی بہت سے اضافی ادارے موجود ہیں۔ جو افراد کی ضروریات زندگی پوری کرتے ہیں۔ مثلاً تفریحی ادارے، صحت کے ادارے وغیرہ

۴۔ قانون کا نفاذ: معاشرے میں سماجی ضبط قائم کرنے کے لیے ایک سیاسی ادارہ ہوتا ہے جو حکومت کا نظام چلاتا ہے۔ آئین بناتا ہے۔ قانون نافذ کرتا ہے اس کی خلاف ورزی پر سزا کے ادارے بھی قائم ہوتے ہیں۔

۵۔ معاشی حاجات کی تسکین: کاروبار، زراعت، تجارت، ملازمت، مزدوری فنی و نیم فنی کاموں وغیرہ معاشرتی اداروں کے ذریعے لوگوں کی معاشی حاجات پوری کی جاتی ہیں۔

۶۔ تربیتی ادارے: معاشرے میں تربیت کے لیے تعلیمی ادارے پائے جاتے ہیں جن میں مذہبی اور رسمی تعلیم کے ادارے سکول، کالج، یونیورسٹیاں وغیرہ شامل ہیں۔

۷۔ ثقافت کا وجود: معاشرے کی ایک ثقافت ہوتی ہے جس پر چل کر لوگ اپنی معاشرتی زندگی گزارتے ہیں۔ یہ ثقافت ہر معاشرے کے لیے الگ الگ ہوتی ہے۔ جیسے پاکستانی ثقافت، ہندی ثقافت، ایرانی ثقافت وغیرہ۔

۸۔ معمولات کا نظام: معاشرے میں معمولات کا نظام پایا جاتا ہے جو رسم و رواج کا مجموعہ ہے۔ یہی معمولات ہماری اقدار کے محافظ ہیں۔ اور ان کی تربیت افراد کو مختلف اداروں میں دی جاتی ہے۔

۹۔ اقدار کا نظام: معاشرے میں اقدار کا نظام بھی پایا جاتا ہے جو افراد کی منزل مقصود ہیں۔ افراد ان اقدار کے حصول کے لیے پوری کوشش کرتے ہیں۔ اور ان کے خلاف عمل کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> معاشرہ کی بنیاد پانچ اداروں (تعلیم، سیاست، مذہب، معیشت اور خاندان) پر قائم ہے۔

۱۰۔ معاشرتی تغیر: معاشرہ تغیر پذیر ہے۔ جتنی صنعتی و تعلیمی ترقی کسی معاشرے میں زیادہ ہوگی اتنا ہی تیزی کے ساتھ وہ تبدیل ہوگا۔ جو معاشرے صنعتی و تعلیمی لحاظ سے پس ماندہ ہیں وہ بہت سست رفتار کے ساتھ تبدیل ہوتے ہیں لیکن ایسا کوئی معاشرہ نہیں جو کہ جامد ہو۔

۱۱۔ معاشرتی گروہ: معاشرہ مختلف گروہوں پر مشتمل ہے۔ اور گروہ مل کر ہی معاشرہ بناتے ہیں۔ ان گروہوں میں مذہبی گروہ، سیاسی گروہ، معاشی گروہ، ذیلی ثقافتوں کے گروہ وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

معاشرہ کا آغاز اور ارتقاء
(Beginning and Evolution of Society)

معاشرے کے آغاز وارتقاء کے متعلق بہت سے ماہرین نے اپنے اپنے نظریات بیان کئے ہیں۔

تھامس ھابز (Thomas Hobbes) لکھتا ہے کہ:

"انسان شروع میں بالکل علیحدگی اور تنہائی کی زندگی بسر کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ دوسرے انسانوں سے خائف رہتا تھا کہ دوسرے کے ہاتھوں مارا نہ جائے۔ لیکن ہزاروں سال گزر جانے کے بعد وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر پر امن زندگی گزارنے لگا۔ اس طرح ایک معاشرہ وجود میں آیا۔"

اس کے برعکس **جان لاک** (John Lock) نے کہا کہ:

"انسان شروع سے ہی امن پسند تھا۔ اس طرح شروع سے انسانی معاشرہ قائم تھا۔"

مانتیسکیو (Montesque) کے خیال کے مطابق:

"انسان نے ہمیشہ اپنے آپ کو قدرتی طاقتوں کے سامنے بے بس پایا۔ اس لیے قدرتی مشکلات کے سامنے گروہی زندگی اختیار کی اور اس گروہی زندگی کے مرہون منت معاشرہ وجود میں آیا۔"

کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم انسان غاروں، جنگلوں اور پہاڑوں میں رہتا تھا۔

کومٹے (Comte) جس کو عمرانیات کا بانی کہا جاتا ہے کہتا ہے کہ:

"انسان نے ایک دوسرے سے مل جل کر رہنے کی ضرورت کو محسوس کیا جس سے معاشرہ وجود میں آیا اور معاشرہ میں ترقی ناگزیر ہے۔"

سپنسر (Spencer) کے قول کے مطابق:

"معاشرہ انسانی جسم کی مانند ہے جس کے اعضاء ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ جس طرح جسم کے حصے ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں اسی طرح معاشرے کے ادارے اور گروہ ایک دوسرے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ اس نے کہا کہ معاشرے میں ارتقاء یعنی ترقی ہونا ایک فطری عمل ہے۔"

www.downloadclassnotes.com

معاشرہ کے ارتقاء کے عناصر
(Elements of Evolution of Society)

مندرجہ بالا سے ظاہر ہے کہ سب مفکرین تسلیم کرتے ہیں کہ معاشرہ ترقی پذیر ہے۔ اور اس میں ارتقاء پایا جاتا ہے۔ یعنی معاشرہ تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ ارتقاء سے مراد معاشرے کی حالتوں کا خود بخود تبدیل ہونا ہے جو کسی رخ میں بھی ہوں۔ یہ فطری عمل ہے اس کے عناصر حسب ذیل ہیں۔

۱۔ معاشرے میں کثیر آبادی کا ہونا: جتنی کسی معاشرے میں آبادی زیادہ ہوگی اتنا ہی تیزی کے ساتھ وہ معاشرہ ارتقائی منازل طے کرے گا۔

۲۔ صنعتی و حرفی ترقی: صنعت و حرفت کی ترقی بھی معاشرتی ارتقاء کو تیز کرتی ہے۔

۳۔ تعلیم: رسمی تعلیم کے اداروں کی تعداد جس قدر زیادہ ہوگی اور جتنی تعلیم عام ہوگی ارتقاء تیز ہوگا۔

۴۔ ذرائع مواصلات: مواصلات کا نظام جتنا عام اور تیز ہوگا جن میں تار و ڈاک و نظام، ٹیلی فون، فیکس، انٹرنیٹ، ہوائی جہاز، ریل وغیرہ شامل ہیں اسی قدر ارتقاء تیز ہوگا۔

۵۔ صحت کا معیار قائم ہو: افراد میں صحت کا معیار قائم ہو جس سے وہ اپنے کارہائے منصب خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دے سکیں۔ اور ارتقاء کی طرف تیزی کے ساتھ بڑھیں۔

۶۔ معاشرتی تفاعل: معاشرتی تفاعل کی رفتار کا معاشرے میں تیز ہونا معاشرتی ارتقاء کو تیز کرتا ہے۔ جدید معاشروں میں تفاعل کی رفتار تیز ہے۔ نتیجتاً ترقی کی رفتار بھی تیز ہے۔

۷۔ اداروں کا استحکام: جس معاشرہ کے ادارے مضبوط اور آزاد ہوں گے سیاسی استحکام ہوگا وہی معاشرہ ترقی کی رفتار میں پیش پیش ہوگا۔ ان اداروں میں روزمرہ زندگی کے ادارے شامل ہیں۔

۸۔ معاشرتی آزادی: معاشرے کے افراد کو ان کی معاشرتی زندگی میں آزادی ہو یعنی روزمرہ کی زندگی میں وہ اپنا کردار آزادی کے ساتھ انجام دے سکتے ہوں، سیاسی، معاشی اور دیگر معاشرتی مسائل پر اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہوں تو معاشرتی ارتقاء تیزی کے ساتھ ہوگا۔

۹۔ معاشرتی وسائل: معاشرے میں بہتر زرعی زمین، محنتی کارکن، صحت مند افراد، صنعتی و فنی ماہرین، معدنیات کا وجود، صنعتی کارخانوں کا قیام وغیرہ وسائل بھی ارتقاء کے لیے ضروری ہیں۔

۱۰۔ ترقی کے رجحانات کا پایا جانا: جس قدر افراد ترقی پسند ہوں گے اس قدر معاشرتی تبدیلی و ترقی ہوگی۔

www.downloadclassnotes.com

جان جے میشاؤنس کے مطابق انسانی معاشرے کا ارتقا اور اس کے مختلف ادوار کا جائزہ

معاشرہ کی قسم	تاریخی اعتبار سے ادوار	پیداواری ٹیکنالوجی کی قسم	آبادی کا سائز	رہائشی طریقہ
1-شکاری معاشرے Hunting & Gathering Societies	12000BC سال قبل	قدیمی اوزار کا استعمال	25-40 لوگ	خانہ بدوش۔
2-باغبانی معاشرے Horticulture & Pastoral Societies	12000BC سے 3000BC تک	ہاتھ سے بنے اوزار کا زراعت میں استعمال، جانور سدھانا	چند سو لوگوں پر مشتمل معاشرہ باہمی تجارت کا آغاز اس دور میں ہوا۔	چھوٹی مستقل آبادیوں کے آغاز کا دور۔
3-زرعی معاشرے Agrarian Societies	5000 سال پہلے ابتداء	کاشت میں بیل اور ہل کا استعمال	لاکھوں افراد	محدود پیمانہ پر شہری معاشرہ کی ابتداء۔
4-صنعتی معاشرے Industrial Societies	1750ء سے لیکر 1980ء تک	توانائی اور کاشت میں جدید مشینی ذرائع کا استعمال	لاکھوں افراد	بڑے بڑے شہروں پر مشتمل شہری زندگی، قلیل دیہی آبادی۔
5-مابعد صنعتی معاشرہ Post Industrial Societies	پچھلی چند دہائیوں کی پیداوار	کمپیوٹرائزڈ معاشی ڈھانچہ	لاکھوں و کروڑوں افراد	شہری آبادی میں کثرت سے اضافہ اور زیادہ کثافت آبادی۔

حیوانوں میں معاشرتی زندگی
(Social Life Among Animals)

حیوانات بھی معاشرہ رکھتے ہیں اور معاشرتی زندگی گزارتے ہیں۔ بعض حیوانوں میں نہایت منظم زندگی مشاہدہ کی گئی ہے۔ ان میں چیونٹیاں، شہد کی مکھیاں، بھڑ، بندر اور بن مانس وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں گروہی کردار مطالعہ کیا گیا ہے۔ کنگزلے ڈیوس (Kingsley Davis) نے کسی معاشرے کے لیے مندرجہ ذیل چار لوازمات بتائے ہیں جو جانوروں میں بھی پائے جاتے ہیں۔

ا۔ آبادی کا قیام (Population):

جانور بھی کثیر تعداد میں مل جل کر رہتے ہیں جس طرح انسان اکٹھے مل جل کر رہائش اختیار کرتے ہیں۔ جانور بھی اپنی آبادی کو قائم رکھنے کے لیے انسانوں کی طرح مندرجہ ذیل تین خواص رکھتے ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> انسانی اور حیوانی معاشروں میں کچھ مماثلت پائی جاتی ہے۔

(i) **خوراک کا حصول:** یہ جانوروں میں بھی پایا جاتا ہے۔ چیونٹیاں خوراک کے ذرات چن چن کر اپنے بلوں میں لے جاتی ہیں۔ چوہے گندم کے دانے اپنے بلوں میں جمع کرتے ہیں۔ اسی طرح مویشی چل پھر کر گھاس چرتے ہیں اور پانی پیتے ہیں۔ پرندے اپنی خوراک کی تلاش میں دور دور اڑتے پھرتے ہیں۔ جس سے زندگی قائم رہتی ہے۔

(ii) **نقصان سے حفاظت:** انسان اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے اور ہر حملہ آور چیز سے اپنے آپ کو بچاتا ہے۔ جانور بھی اپنی جان کا تحفظ کرتے ہیں۔ اندھیری رات، باد و باراں، سخت گرمی و سخت سردی کی حالتوں میں جانور اپنے آپ کو اپنی رہائش گاہوں میں چھپا لیتے ہیں۔ جب کوئی ان کو مارنے کے لیے ان کا پیچھا کرتا ہے تو اپنی جان کی حفاظت میں یہ جانور اپنی قیام گاہ کی طرف دوڑ پڑتے ہیں یا ان کا مقابلہ کرتے ہیں۔

(iii) **نئی نسل کی پیدائش:** جس طرح انسانوں میں نئی نسل کی پیدائش ہوتی رہتی ہے اور آبادی کا سلسلہ قائم رہتا ہے۔ اسی طرح جانوروں میں ان کی نسلیں پیدا ہوتی ہیں جس سے ان کی آبادی بھی قائم رہتی ہے۔

۲۔ آبادی میں کام کی تقسیم (Division of Labour):

جس طرح انسانی معاشرے مختلف پیشوں۔ کی صورت میں کام کو آپس میں بانٹ کر کرتے ہیں۔ کوئی زراعت میں لگا ہے تو کوئی تجارت میں اور کوئی ملازمت میں۔ اسی طرح سارا معاشرہ اپنی اپنی پسند کے کاموں میں مصروف ہے۔

اسی طرح حیوانات میں بھی معاشرتی نظام قائم ہے اور وہ کام کی تقسیم کرتے ہیں۔ ایک پرندہ گھونسلا بنانے کے لیے تنکے جمع کرتا ہے تو دوسرا روزی کی تلاش میں اِدھر اُدھر نکل جاتا ہے۔ چیونٹیوں میں خوراک جمع کرنے کے لیے ایک گروہ موجود ہوتا ہے۔ ان کی ملکہ ان کی حفاظت و حاکمیت کا انتظام کرتی ہے۔ سموئیل کونگ (Samuel Koenig) نے بھی لکھا ہے کہ تقسیم کار، تعاون اور ذات کا نظام چونٹیوں، شہد کی مکھیوں اور بھڑوں میں پایا جاتا ہے۔ نیز سرداری و ماتحتی بھی ان میں مشاہدہ کی گئی ہے۔ ایک مویشی دوسرے مویشیوں کو ٹکر مار مار کر انہیں بھگا دیتا ہے اور خود اپنی حاکمیت قائم کرتا ہے۔ ایک کتا اپنی گلی میں دوسرے کتے کو آنے نہیں دیتا۔ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے اور کاٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ کسی گھر میں رہنے والی بلی بیرونی بلی کو اپنے گھر میں آنے پر چیخ پڑتی ہے۔ اُس پر حملہ آور ہوتی ہے۔ اس طرح اپنائیت کا تصور بھی ان میں پایا جاتا ہے جس سے حاکمیت کا اظہار بھی ہوتا ہے۔

۳۔ گروہی استحکام (Group Solidarity):

انسانی معاشرہ کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ وہ اپنے گروہ کو مضبوط رکھتا ہے اور ان میں پھوٹ نہیں پڑنے دیتا۔ جانور بھی اپنی گروہی زندگی کو قائم رکھتے ہیں جس کا اظہار مندرجہ ذیل دو خواص سے ہوتا ہے۔

(i) **گروہی ارکان میں باہمی تعلق قائم کرنا:** گروہ کے ارکان آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ میں رابطہ قائم کر کے گروہ بناتے ہیں۔ پرندے غول کے غول کی شکل میں اڑتے ہیں۔ مویشی ایک کھیت میں چرتے ہیں بھیڑیں اور بکریاں سب مل کر چلتی ہیں چرتی اور پانی پیتی ہیں۔ چیونٹیاں، شہد کی مکھیاں اور بھڑیں اکٹھی رہتی ہیں۔ اور گروہی زندگی اختیار کرتی ہیں۔

(ii) باہمی صبر و برداشت اور بیرونی مداخلت پر مزاحمت کرنا: انسان آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ صبر و برداشت کا اظہار کرتے ہیں اور بیرونی مداخلت پر سب مل کر مزاحمت کرتے ہیں اور اپنا دفاع کرتے ہیں۔

اسی طرح جانور بھی ایک دوسرے پر ظلم و سختی کے باوجود صبر و برداشت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ایک مرغ دوسرے مرغے کو چونچیں مار کر گھائل کر دیتا ہے۔ وہ اپنا سر پروں میں چھپالیتا ہے۔ ایک کتا دوسرے کتے کو دبالیتا ہے۔ ایک بیل دوسرے کو مارتا ہے۔ دوسرا دب کر صبر کرتا ہے۔

اگر بھڑوں کے چھتے کو چھیڑ دیا جائے یا شہد کی مکھیوں کو چھیڑا جائے تو وہ سب مل کر چھیڑنے والے پر ٹوٹ پڑتی ہیں۔ ڈنگ مار مار کر جان بچانے پر مجبور کر دیتی ہیں۔ اس طرح یہ جاندار بیرونی مداخلت پر مزاحمت کرتے ہیں۔

۴۔ معاشرتی نظام کی بقا(Survival of Social System):

مندرجہ بالا تینوں لوازمات ایک نظام کی صورت میں قائم ہوتے ہیں ان میں باہمی تعلق اتنا گہرا ہوتا ہے کہ معاشرتی نظام کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس نظام کے تحت سارے کام انجام پاتے ہیں۔ معاشرہ چاہے انسانی ہو یا حیوانی ایک نظام کے تحت چلتا ہے اسے معاشرتی نظام کہتے ہیں اس کی مثال ایسے ہے جیسے ایک مکان جبکہ اس کے اجزاء اینٹیں، سیمنٹ، مٹی، لکڑی، لوہا وغیرہ ہیں۔ اسی طرح معاشرہ مکان کی طرح ایک نظام رکھتا ہے۔ جبکہ اس کے اجزاء افراد، ادارے، گروہ اور ضابطے ہیں۔

جانور بھی معاشرتی نظام کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ چیونٹیاں ایک راستے پر اور ایک لائن میں چلتی ہیں جو تنظیم کا عالیشان مظاہرہ ہے۔ پرندے غول کی شکل میں فضا میں اس طرح پرواز کرتے ہیں کہ ایک

دوسرے کے درمیان فاصلہ برابر قائم رہتا ہے۔ سب کی رفتار یکساں ہوتی ہے۔ اور ان کا سردار جہاں زمین پر اترنا چاہتا ہے سب وہیں اتر پڑتے ہیں۔ بھیڑیں اور بکریاں سب اکٹھی اور ایک راستے پر چلتی جاتی ہیں۔ شہد کی مکھیاں اڑتی ہوئی ایک خاص منزل کی طرف روانہ ہوتی ہیں۔ بھڑ اپنے گھروں کو خاص ڈیزائن میں تیار کرتی ہیں۔ بندر اور بن مانس خانگی زندگی رکھتے ہیں۔ بندریا اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہے۔ کتیا اپنے بچوں کو غیر محفوظ مقام سے محفوظ مقام پر اٹھا کر لے جاتی ہے۔ اکٹھے رہنے اور آپس میں قریبی رابطہ رکھنے کی صلاحیت بندروں، بن مانس، چیونٹیوں، شہد کی مکھیوں، بھڑوں اور پرندوں میں زیادہ پائی جاتی ہے اور معاشرتی نظام کا درجہ بھی ان میں اونچا پایا جاتا ہے۔ کچھ جانور ہلکے درجے کے معاشرتی نظام رکھتے ہیں ان میں بچھو، سانپ وغیرہ زہریلے جانور شامل ہیں۔

جانوروں کے معاشرے بھی ان مندرجہ بالا چاروں خواص کے حامل ہیں جو انسانی معاشرے میں پائے جاتے ہیں۔ یہ خواص اصل میں معاشرے کی بقا کے لیے ہیں اور جو معاشرتی زندگی رکھے اسی میں یہ خواص پائے جائیں گے۔

حیوانوں میں حیاتیاتی۔ معاشرتی نظام
(Bio-Social System among Animals)

حیوانوں میں معاشرتی نظام انسانی معاشرتی نظام سے مختلف ہوتا ہے۔ حیوانوں میں نظام ارث (Heredity) کی بنیاد پر قائم ہے۔ اور انسانوں کا معاشرتی نظام ثقافت (Culture) کی بنیاد پر قائم ہے۔ ایسے معاشرے جن کا نظام ارث پر قائم ہے۔ انہیں حیاتیاتی معاشرتی (Bio-Social) کہتے ہیں۔ اور وہ معاشرے جن کی بنیاد ثقافت پر ہو معاشرتی ثقافتی (Social Cultural) کہلاتے ہیں۔ پس حیوانی معاشرے حیاتیاتی معاشرتی ہیں اور انسانی معاشرے معاشرتی ثقافتی ہیں۔ حیوانی معاشروں میں بیسیوں حیوانی قسمیں (Species) ہیں۔ اور انسانی معاشروں میں بے شمار ثقافتیں ہیں۔

جانوروں میں معاشرتی نظام ارث کی بناء پر اپنی ضروریات پوری کرتا ہے۔ ایک ایسا نظام جانوروں میں قائم ہے جو ارث کی بناء پر خود بخود کام کرتا ہے اور ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ جانوروں میں ہر فرد کا تفاعل اس کے اندر موجود جوابی ردعمل کا وراثتی رجحان ہے۔ یہ رجحان ارثی یعنی حیاتیاتی طور پر جانوروں میں پایا جاتا ہے۔ ایک جانور کوئی عمل کرتا ہے۔ تو اس کا جوابی عمل (تفاعل) دوسرا جانور اپنے ارثی رجحان کی وجہ سے دیتا ہے اور ایک مخصوص انداز میں جواب دیتا ہے جو ارثی طور پر اس میں پایا جاتا ہے۔ تفاعل کا یہ ردعمل اسے سکھایا نہیں جاتا۔ کیونکہ جانوروں میں زبان یا اشارے کے ذریعے معاشرتی تفاعل نہیں پایا جاتا۔ اس طرح تمام ردعملوں کے مجموعے کا نام جو تمام

ارکان ظاہر کرتے ہیں معاشرتی نظام کہلاتا ہے۔ جیسا کہ نیچے تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

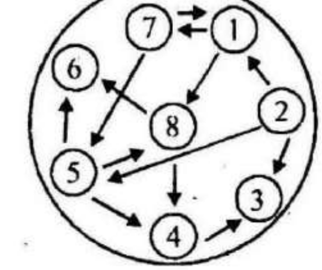

جانوروں کے مابین مقرر شدہ تفاعل ان کے ارثی رجحان کی وجہ سے ہے۔ یہ سب آٹھ جانور باہمی تفاعل کی وجہ سے حیاتیاتی۔ معاشرتی نظام بناتے ہیں۔

جانوروں کا حیاتیاتی۔ معاشرتی نظام

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> حیوانی معاشروں کی ثقافت نہیں ہوتی۔

جانوروں کا یہ معاشرتی نظام معاشرتی تفاعل (Social Interaction) کے ذریعے ایک نسل سے دوسری نسل کی جانب منتقل نہیں ہوتا بلکہ جین (Genes) کے ذریعے خون میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اگر کسی قسم کی کوئی تبدیلی کسی سماجی نظام میں آجائے تو خون کے جرثوموں (Germ Plasm) کے ذریعے پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح جانوروں کا پورا معاشرہ عضوی ارتقاء (Organic Evolution) کا عمل (Process) ہے۔ یعنی اعضاء جین اور خون کے جرثوموں کے ذریعے پوری معاشرتی زندگی چلتی ہے اور خود بخود جسم کے اعضاء جوابی عمل یعنی تفاعل کا اظہار کرتے ہیں۔ چونکہ بنیادی طور پر حیاتیاتی عوامل کام کرتے ہیں اس لئے اسے حیاتیاتی معاشرتی نظام کہہ کر پکارا جاتا ہے۔

انسانی اور حیوانی معاشروں میں فرق
(Difference between Human & Animal Societies)

انسانوں کی طرح حیوانات میں بھی معاشرتی زندگی پائی جاتی ہے۔ لیکن انسان کا معاشرہ حیوانی معاشرے سے مختلف ہے جس کی وضاحت حسب ذیل ہیں۔

ا۔ **ثقافت:** انسانی معاشرہ میں ثقافت کا تصور پایا جاتا ہے جس کے مطابق معاشرے کے لوگ اپنی زندگی گزارتے ہیں۔	لیکن حیوانوں میں ثقافت نہیں ہوتی۔ اس لیے حیوانی معاشرے اپنی نسلوں کو اپنا کوئی تجربہ و مشاہدہ منتقل نہیں کرسکتے بلکہ ہر حیوان اپنی زندگی میں بطور جبلت (Instinct) اپنا کردار انجام دیتا ہے۔

۲۔ زبان: انسانی معاشروں میں ایک مشترک زبان پائی جاتی ہے جس کی بناء پر وہ معاشرتی تفاعل کرتے ہیں اور گروہ بناتے ہیں۔	لیکن حیوانوں میں کوئی مشترک زبان نہیں ہوتی جس کی وجہ سے ان میں معاشرتی تفاعل نہیں ہوتا۔ بلکہ حیاتیاتی معاشرتی تفاعل پایا جاتا ہے جس میں ارثی رجحان کی بناء پر تفاعل یارد عمل وجود میں آتا ہے۔
۳۔ معاشرتی معمولات: انسانی معاشروں میں معاشرتی معمولات کا نظام پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے معمولات کی تابعداری اور خلاف ورزی پیدا ہوتی ہے۔	جبکہ حیوانوں میں نہ مشترکہ معمولات ہیں اور نہ ان کی تابعداری اور نہ ان کی خلاف ورزی پر کوئی سزادی جاتی ہے۔
۴۔ اقدار: انسان کی پوری زندگی اقدار کے حصول اور تحفظ میں گزرتی ہے۔	لیکن حیوانوں میں اقدار کا نظام نہیں ہوتا اگر ہو بھی تو واضح نہیں ہوتا۔
۵۔ تعلیم و تربیت: انسان اپنے تجربات و مشاہدات کو ایک نسل سے دوسری نسل تک بذریعہ تربیت (تعلیم) پہنچا دیتا ہے۔ اس طرح انسانی علم میں اضافہ ہوتا ہے۔	لیکن حیوانوں میں اپنے تجربات و نتائج کو منتقل کرنے یا محفوظ رکھنے کا کوئی نظام نہیں۔
۶۔ وراثت: انسانی معاشروں میں انتقال وراثت ہوتا ہے۔ جو ایک نسل سے دوسری کی جانب ہوتا ہے۔ یعنی باپ کے مرنے کے بعد بیٹا اس کی تمام چیزوں کا وارث بنتا ہے	لیکن حیوانوں میں یہ سلسلہ بالکل نہیں ہوتا۔
۷۔ نسب: انسانوں میں نسل در نسل نسبی تعلق قائم رہتا ہے۔ جیسے میرا باپ فلاں، دادا فلاں، پڑ دادا فلاں۔ وغیرہ	لیکن حیوانوں میں نسلی تعلق کا سلسلہ نہیں ہوتا۔ بچہ بڑا ہوا اور کھانے پینے کے قابل ہوا تو ماں کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے علیحدہ ہو گیا۔
۸۔ جنسی نظام: معاشرتی معمولات کے مطابق جنسی تعلقات میں استواری انسانی معاشروں میں پائی جاتی ہے۔ کوئی فرد معاشرے میں جن افراد	لیکن حیوانوں میں جنسی آزادی پائی جاتی ہے کوئی تمیز نہیں شادی وغیرہ کا وجود ہی نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے اس مخلوق کو حیوان کہا گیا ہے۔

سے شادی کر سکتا ہے وہ بھی مقرر ہوتے ہیں اور جن سے نہیں کر سکتا وہ بھی مقرر ہیں۔	
۹۔ معاشرتی نظام: انسانوں کا معاشرتی نظام ثقافت پر قائم ہے	جبکہ حیوانوں میں یہ نظام حیاتیاتی بنیاد پر قائم ہے اس لئے اسے حیاتیاتی معاشرتی نظام کہتے ہیں۔
۱۰۔ حاجات کی تسکین کے انداز: انسان کی ضروریات بھی بڑھتی ہیں اور ان کی تسکین کے طریقے بھی بڑھتے رہتے ہیں۔	جبکہ حیوانی حاجات مخصوص ہیں اور ایک ارثی طریقے پر پوری ہوتی ہیں۔ چیونٹیوں کے گھر لاکھوں سالوں سے اسی طرح ہیں لیکن انسان نے اپنے مکانوں کے لاکھوں ڈیزائن بدل ڈالے۔
۱۱۔ معاشرتی تغیر: انسانی معاشرے ایک حالت سے ہمیشہ مطمئن نہیں رہتے بلکہ نئی حالت پسند کرتے ہیں اور اس طرح معاشرتی تغیر انسانی معاشرے کا خاصہ ہے	جبکہ جانور اپنی حیاتیاتی۔ معاشرتی حالت سے مطمئن رہتے ہیں اور اپنے ماحول سے مطابقت رکھتے ہیں۔ لیکن حیوانی معاشرہ غیر متغیر رہتا ہے۔
۱۲۔ معاشرتی ادارے: انسانی معاشروں میں معاشرتی ادارے مثلاً تعلیم، مذہب، سیاست، معیشت، خاندان کا بہت عمل دخل ہوتا ہے	جبکہ جانوروں میں ان اداروں کا عمل دخل نہیں ہوتا۔

معاشرہ کی اقسام
(Types of Society)

معاشرے کی مندرجہ ذیل چھ قسمیں ہیں۔ جنہیں تین انداز میں پیش کیا جاسکتا ہے۔

۱- دیہی معاشرہ (Rural Society)
بلدیاتی معاشرہ (Urban Society)

۲- خانہ بدوش معاشرہ (Nomadic Society)
اقامتی معاشرہ (Sedentary Society)

۳- قدیم معاشرہ (Traditional Society)
جدید معاشرہ (Modern Society)

www.downloadclassnotes.com

ا۔ دیہی معاشرہ(Rural Society):

یہ وہ معاشرہ ہے جس کے افراد ایسے علاقوں میں رہیں جہاں نہ بلدیاتی تنظیم کے ادارے ہوں اور نہ زندگی کی جدید سہولتیں۔ ایسے معاشرے کے افراد گاؤں میں رہتے ہیں بستیوں یا چکوں میں اور الگ الگ اپنی زمینوں پر بھی۔ مختلف معاشروں میں مختلف طرز آبادی پائی جاتی ہے۔

دیہی معاشرے کے خواص

ایسے معاشرے کے چند ضروری خواص حسب ذیل ہیں۔

ا۔ کھلی آبادکاری: دیہی معاشرے میں لوگ کھلے کھلے آباد ہوتے ہیں۔ ان کے مکانات کھلے ہوتے ہیں۔ عموماً گھر کا زیادہ حصہ صحن پر مشتمل ہوتا ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> دیہی معاشرہ کے زیادہ تر لوگ کاشتکاری کرتے ہیں۔

۲۔ کچے مکانات: ایسے معاشرے میں اکثر مکانات کچے ہوتے ہیں۔ لیکن مغرب کے ترقی یافتہ دیہی معاشرے میں سب مکانات پکے ہیں۔ اب پاکستانی معاشروں میں بھی پکی اینٹوں کا استعمال بڑھ رہا ہے۔

۳۔ زراعت سے وابستگی: دیہی معاشرے میں لوگوں کا مقبول پیشہ زراعت ہے۔ باقی پیشوں کے لوگ کاشتکار کے مددگار ہوتے ہیں۔ لیکن اب وقت کے ساتھ ساتھ گاؤں کے پیشوں میں تبدیلی آ رہی ہے۔ اور لوگ پڑھ لکھ کر ملازمت و دیگر کاروبار کو ترجیح دیتے ہیں۔

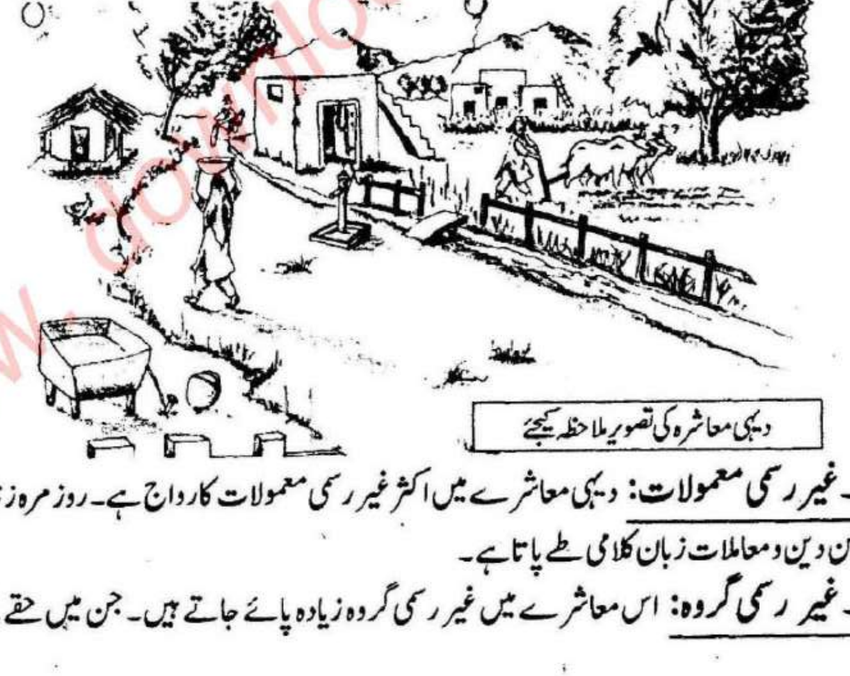

دیہی معاشرہ کی تصویر ملاحظہ کیجئے

۴۔ غیر رسمی معمولات: دیہی معاشرے میں اکثر غیر رسمی معمولات کا رواج ہے۔ روزمرہ زندگی کا لین دین و معاملات زبان کلامی طے پاتا ہے۔

۵۔ غیر رسمی گروہ: اس معاشرے میں غیر رسمی گروہ زیادہ پائے جاتے ہیں۔ جن میں حقے کے

www.downloadclassnotes.com

گرد گپ شپ لگانے والے افراد پنچائیت 'آڑھتی کی دکان پر اکٹھے ہونے والے شامل ہیں۔

۶۔ غیر رسمی تقاعل: معاشرتی تقاعل بھی ایسے معاشرے میں زیادہ تر غیر رسمی اور آمنے سامنے ہوتا ہے۔ جس میں ڈاک، تار و ٹیلی فون کی سہولتیں دنیا کے اکثر معاشروں میں نہیں ہیں۔ مگر اب ٹیلی فون اور موبائل فون کے استعمال کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

۷۔ تعاون و تصادم: معاشرتی تقاعل کے مراحل جن میں تعاون، تصادم اور مسابقت خاص طور پر شامل ہیں بھی اس معاشرے میں مشاہدہ کیے جاتے ہیں۔ دیہی لوگ کھیتی باڑی کے کام میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ باہمی اختلاف پر شدید تصادم کا مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔ اور معاشرتی ترقی میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں جس میں زیادہ پیداوار حاصل کرنا اور زیادہ منافع کمانا شامل ہیں اسی طرح مسابقت بھی پائی جاتی ہے۔

۸۔ پست معیار تعلیم: دیہی معاشرے کے افراد اکثر ناخواندہ ہیں کم از کم خواندگی کا معیار بلدیاتی معاشرے سے کم ہے۔

۹۔ آبائی پیشے سے وابستگی: دیہی معاشرے کے افراد بہت کم ملازمت پیشہ ہیں۔ زیادہ تر اپنے آبائی پیشے کو ترجیح دیتے ہیں۔

۱۰۔ پیسے کا بے جا مصرف: اس معاشرے کے افراد شادی بیاہوں، میلوں اور مقدمہ بازی پر اپنی طاقت سے بڑھ چڑھ کر خرچ کرتے ہیں۔

۱۱۔ سست معاشرتی تغیر: اس معاشرے میں سڑکوں' ریلوں و دوسرے جدید ذرائع مواصلات کی سہولتیں عام نہ ہونے کی وجہ سے ذرائع آمدورفت آسانی سے میسر نہیں جس سے معاشرتی تقاعل آسان نہیں یہی وجہ ہے کہ معاشرتی تغیر کی رفتار بھی کم ہے۔

۱۲۔ سادہ گھریلو زندگی: لوگوں کی گھریلو زندگی زیادہ تر سادہ ہے۔ رہن سہن کے انداز بھی قدیمی ہیں، کیونکہ اکثر لوگوں کا معیار زندگی بلند نہیں ہے۔

۱۳۔ ثقافتی اقدار کی حفاظت: ثقافتی اقدار کی حفاظت یہی معاشرہ کرتا ہے۔ اور ان اقدار میں جلد تبدیلی نہیں آنے دیتا۔ قدیم رسم و رواج کو قائم رکھنا اس معاشرے کا خصوصی نشان ہے۔ نئے انداز فکر سے اس معاشرے میں نفرت پائی جاتی ہے۔

۲۔ بلدیاتی معاشرہ (Urban Society):

یہ وہ معاشرہ ہے جس کے افراد کسی ایسے مقام پر رہتے ہیں جہاں آبادی کی تنظیم کے اداروں کے علاوہ معاشرتی زندگی کی جدید سہولتیں بھی موجود ہوں۔ ایسے علاقے کی آبادی پاکستانی اصول

کے مطابق پانچ ہزار نفوس سے کم نہ ہو۔ وہاں میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی و سول لائنز میں کوئی آبادی کی تنظیم کا دفتر بھی موجود ہو۔

معاشرتی زندگی کی جدید سہولتوں میں سکول، کالج، یونیورسٹی، ہسپتال، کاروباری منڈی و بازار، ہوائی اڈہ، ریلوے سٹیشن، بس سٹینڈ، بجلی و پانی، پختہ سڑکیں، پختہ مکانات، بڑی بڑی مساجد و عید گاہیں اور بڑے دینی مدارس، پولیس وانتظامیہ کے بڑے بڑے دفاتر وغیرہ شامل ہیں۔

بلدیاتی معاشرہ کے خواص

ایسے معاشرے کے خواص حسب ذیل ہیں۔

۱۔ **گنجان آبادکاری:** بلدیاتی معاشرے میں آبادی گنجان ہوتی ہے۔ لوگ ایک دوسرے کے قریب قریب مکانات بناتے ہیں۔ جگہ کی قلت کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر مکانات بناتے ہیں۔

۲۔ **پکے مکانات:** مکانات اکثر پکے، بجلی گیس و پانی کی سہولتوں سے آراستہ ہوتے ہیں۔ اور اکثر میں ٹیلیفون کی سہولت بھی موجود ہوتی ہے۔

۳۔ **شہری سہولیات کی دستیابی:** معاشرتی زندگی کی تقریباً تمام سہولتیں جن میں تعلیمی، سیاسی، مذہبی اور معاشی ادارے شامل ہیں موجود ہوتی ہیں۔ ہر جگہ پختہ سڑکیں اور پکی نالیاں ہوتی ہیں۔

۴۔ **رسمی تفاعل:** معاشرتی زندگی میں زیادہ تر رسمی تفاعل پایا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تقسیم کار ہے۔ لوگ کاروباری نوعیت اور دیگر ضروریات کی تکمیل کی خاطر ملتے ہیں۔

۵۔ **رسمی گروہی زندگی:** گروہی زندگی بھی زیادہ تر رسمی ہے۔ جس میں کلب، تنظیم، انجمن، سوسائٹی وغیرہ کے نام پائے جاتے ہیں۔

۶۔ **تقسیم کار:** لوگوں کے زیادہ تر پیشے کاروبار، تجارت، صنعتی پیداوار، ملازمت سرکاری و نیم سرکاری وغیرہ، فنی وغیرہ فنی لیبر (مزدوری) ہیں۔ ان کے علاوہ اور بہت سے پیشے ہیں۔ جن سے افراد وابستہ ہوتے ہیں۔

۷۔ **بلند معیار زندگی:** اکثر لوگوں کا معیار زندگی بلند ہے۔ جو ادنیٰ درجے میں ہیں ان کی ضروریات بمشکل پوری ہوتی ہے۔

۸۔ **مکانوں کی قلت:** مکانوں کی شدید قلت ہے کیونکہ دیہی آبادی نہایت تیزی کے ساتھ اس معاشرہ کی طرف منتقل ہو رہی ہے۔ شہروں میں ایک بہت بڑا طبقہ کرائے کے مکانوں میں رہائش

پذیر ہے۔

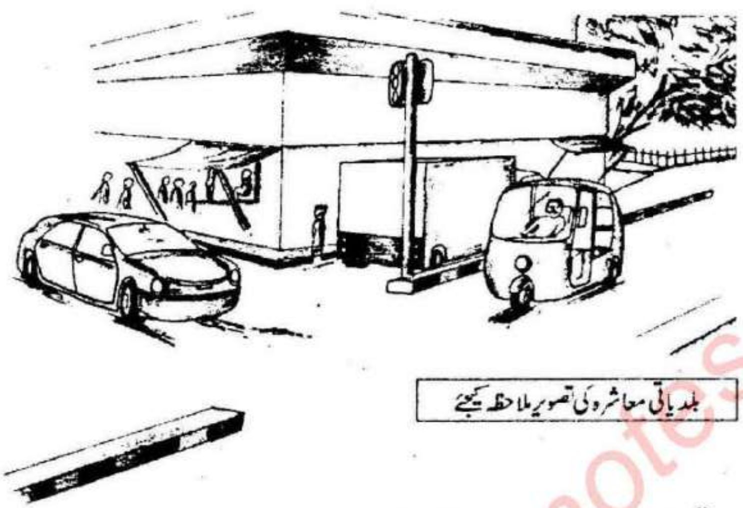

بلدیاتی معاشرہ کی تصویر ملاحظہ کیجئے

۹۔ سماجی ترقی کے ادارے: معاشرتی ترقی کے تمام بڑے بڑے ادارے اسی معاشرے میں ہیں جن میں بڑے بڑے کالج، یونیورسٹیاں، منڈیاں، ہوائی اڈہ، ریلوے سٹیشن اور ہسپتال وغیرہ شامل ہیں۔

۱۰۔ ترقی پسند رجحان: معاشرتی تغیر کی نئی سکیموں کو جلد از جلد اس معاشرے میں اپنایا جاتا ہے کیونکہ افراد ترقی پسند ہیں۔

۱۱۔ جدید مواصلاتی نظام: مواصلات اور آمدورفت کا نظام اس معاشرے میں بآسانی مہیا ہوتا ہے۔ جس سے معاشرتی تفاعل افراد میں آسان ہے۔ مثلاً ٹیلی فون، فیکس، انٹرنیٹ، موبائل فون وغیرہ۔

۱۲۔ تیز معاشرتی تفاعل: معاشرتی تفاعل کی رفتار نہایت تیز ہے۔ جس میں ٹیلیفون، انٹرنیٹ اور موٹر گاڑیاں و ہوائی جہاز نہایت موثر ذرائع ہیں۔

دیہی و بلدیاتی معاشرہ میں فرق یا موزانہ

دیہی معاشرہ	بلدیاتی معاشرہ
1-دیہی معاشرہ میں کھلی آباد کاری ہوتی ہے۔	1-بلدیاتی معاشرہ میں آباد کاری گنجان ہوتی ہے اور مکانات کی دیواریں آپس میں ملی ہوتی ہیں۔
2-دیہی معاشرہ میں اکثر مکانات کچے اور سادہ	2-بلدیاتی معاشرہ میں مکانات پکے اور جدید طرز

طرز تعمیر کے ہوتے ہیں۔	تعمیر کے ہوتے ہیں۔
3- دیہی معاشرہ میں لوگوں کا مقبول پیشہ زراعت ہوتا ہے۔	3- بلدیاتی معاشروں میں لوگ ملازمت و کاروبار سے وابستہ ہوتے ہیں۔
4- دیہی معاشرہ میں معمولات غیر رسمی نوعیت کے ہوتے ہیں اور لین دین زبانی کلامی ہوتا ہے۔	4- بلدیاتی معاشرہ میں معمولات رسمی نوعیت کے ہوتے ہیں اور لین دین عام طور پر تحریری ہوتا ہے۔
5- دیہی معاشرہ میں غیر رسمی گروہ پائے جاتے ہیں جن میں حقہ کے گرد بیٹھنے والے افراد سر فہرست ہیں۔	5- بلدیاتی معاشروں میں رسمی گروہ، انجمنیں، کلب و ادارے ہوتے ہیں جہاں افراد مل کر تفریح سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ جیسے لاہور میں جم خانہ، اسلام آباد میں اسلام آباد کلب اور فیصل آباد میں چناب کلب وغیرہ۔
6- دیہی معاشرہ میں معیار تعلیم پست ہوتا ہے اور لوگ زیادہ تر ناخواندہ ہیں۔	6- شہری معاشرہ میں معیار تعلیم بہت بہتر ہوتا ہے اور لوگ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔
7- دیہی علاقوں میں معاشرتی تغیر کی رفتار سست ہوتی ہے۔	7- شہری علاقوں میں معاشرتی تغیر کی رفتار تیز ہوتی ہے۔
8- دیہی معاشرہ میں صحت، تعلیم، صنعت، حرفت، معیشت اور سیاست کے اعلیٰ رسمی ادارے نہیں ہوتے۔	8- شہروں میں ان اداروں کی بھرمار ہوتی ہے۔
9- اس معاشرہ میں لوگ قدیم رسم ورواج سے محبت کرتے ہیں۔	9- شہری معاشرہ میں لوگ قدیم روایات و رسم و رواج کو زیادہ پسند نہیں کرتے۔
10- دیہی معاشرہ میں اعلیٰ مواصلات کا نظام موجود نہیں ہوتا۔	10- شہری معاشرہ میں اعلیٰ مواصلات کا نظام موجود ہوتا ہے جس میں انٹرنیٹ اور فیکس وغیرہ شامل ہیں۔
11- دیہی معاشرہ میں برادری وذات سے لوگوں کی پہچان اور درجہ بندی ہوتی ہے۔	11- شہری معاشرہ میں ذات و برادری کی بجائے حاصل کردہ مناصب سے پہچان ہوتی ہے جس میں تعلیم، دولت اور طاقت شامل ہیں۔

www.downloadclassnotes.com

۳۔ خانہ بدوش معاشرہ (Nomadic Society):

یہ وہ معاشرہ ہے جس کے افراد اپنا مقام رہائش بدلتے ہیں یہ لوگ جگہ جگہ اپنا مختصر سامان اٹھائے پھرتے ہیں زیادہ تر گھوڑوں، گدھوں، خچروں اور اونٹوں کے ذریعے اپنا مقام تبدیل کرتے ہیں۔ یہ لوگ زیادہ تر قبائل کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔ جب ایک جگہ اپنی اور اپنے جانوروں کی خوراک کو ناکافی پائیں یا روزگار نہ رہے تو اپنی ضروریات کی تلاش میں اس مقام کو چھوڑ دیتے ہیں۔

خانہ بدوش معاشرے کے خواص

ان کے خواص حسب ذیل ہیں۔

۱۔ **مختصر افراد کا مجموعہ:** یہ معاشرہ نہایت مختصر افراد پر مشتمل ہوتا ہے بعض اوقات اس کے افراد کی تعداد چند سو تک ہوتی ہے۔

۲۔ **جغرافیائی حرکت پذیری:** یہ معاشرہ جگہ جگہ روزی، گھاس اور پانی کی تلاش میں پھرتا رہتا ہے۔ اس لیے اس کا کہیں مستقل ٹھکانہ نہیں ہوتا۔

۳۔ **جائیداد کی عدم موجودگی:** اس معاشرے کے افراد کی زرعی و سکنی جائیداد نہیں ہوتی۔

۴۔ **قدیم روایتی زندگی:** اس معاشرے میں قدیم روایتی زندگی پائی جاتی ہے جس میں اس معاشرے کے اپنے رسم و رواج ہوتے ہیں۔

۵۔ **سخت معمولات کا نظام:** معاشرتی معمولات جو اس معاشرے کے اپنے ہوتے ہیں کی خلاف ورزی نہایت سنگین جرم سمجھی جاتی ہے اور مجرم کو معاشرے سے ہمیشہ کے لیے نکال دیا جاتا ہے۔ یا گولی مار دی جاتی ہے۔

خانہ بدوش معاشرہ کی تصویر ملاحظہ کیجئے

۶۔ غیر رسمی معمولات: معمولات کا نظام غیر رسمی یعنی غیر تحریر شدہ ہوتا ہے۔ عدالت و پولیس وغیرہ کا نظام نہیں ہوتا۔ جھگڑوں کا فیصلہ چکانے کے لیے بڑے لوگوں کی ایک کونسل ہوتی ہے۔ جو معاشرے کے قانون کے مطابق فیصلہ دیتے ہیں۔

۷۔ مقامی طرز ثقافت: اس معاشرے کی اپنی ثقافت ہوتی ہے۔ جس میں اپنی علیحدہ زبان، اپنا لباس، اپنے معمولات، شادی بیاہ کے اپنے رسومات اور طریقے، معاش کے اپنے طریقے ہوتے ہیں جن پر ہر فرد سختی سے کاربند ہوتا ہے۔

۸۔ گہرا معاشرتی تفاعل: اس معاشرے کے افراد میں معاشرتی تفاعل نہایت گہرا ہوتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ معاشرے کے تمام افراد ایک خاندان کی طرح ہیں۔ گروہی سالمیت نہایت گہری پائی جاتی ہے۔ عصبیت کا جذبہ نہایت شدید پایا جاتا ہے۔ اسلئے ان میں باہمی تعاون و امداد کا جذبہ تیز پایا جاتا ہے۔

۹۔ بنیادی اداروں کا وجود: صرف بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے بنیادی ادارے پائے جاتے ہیں صنعتی و حرفی و تعلیم کے رسمی و بڑے ادارے نہیں ہوتے۔

۱۰۔ سادہ پیشوں سے وابستگی: ان لوگوں کے پیشے مویشی پالنا، محنت و مزدوری کرنا، ہلکی گھریلو مصنوعات تیار کرنا وغیرہ ہیں۔

۱۱۔ سماجی تغیر سے ناپسندیدگی: سماجی تغیر کو اپنانا اپنی غیرت کے خلاف سمجھتے ہیں۔ اس لیے اپنے معاشرے کی قدیم روایات کے پابند رہتے ہیں۔ شادی بیاہ بھی اپنے معاشرے میں ہی سخت پابندی کے ساتھ کرتے ہیں۔

۴۔ اقامتی معاشرہ (Sedentary Society):

یہ وہ معاشرہ ہے جس کے افراد ایک ہی مقام پر رہائش رکھتے ہوں۔ ایسے معاشرے دنیا میں عام پائے جاتے ہیں۔ لیکن ایسے معاشرے میں آبادی زیادہ ہے اور صنعت و حرفت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

اقامتی معاشرہ کے خواص:

اقامتی معاشرے کے خواص حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سکونتی آباد کاری: افراد مقیم ہوتے ہیں۔ شہروں و دیہاتوں میں اپنے اپنے مکانات بنا کر زندگی بسر کرتے ہیں۔

۲۔ وراثتی جائیداد کی منتقلی: زرعی و سکنی جائیدادیں پائی جاتی ہیں جو بطور وراثت اگلی نسل کی

جانب منتقل کی جاتی ہے۔

۳۔ طبقاتی معاشرتی تغیر: یہ معاشرہ کم تغیر پذیر ہوتا ہے جبکہ تغیر کی شرح مختلف طبقوں و علاقوں میں مختلف پائی جاتی ہے۔

اقامتی معاشرہ کی تصویر ملاحظہ کیجئے

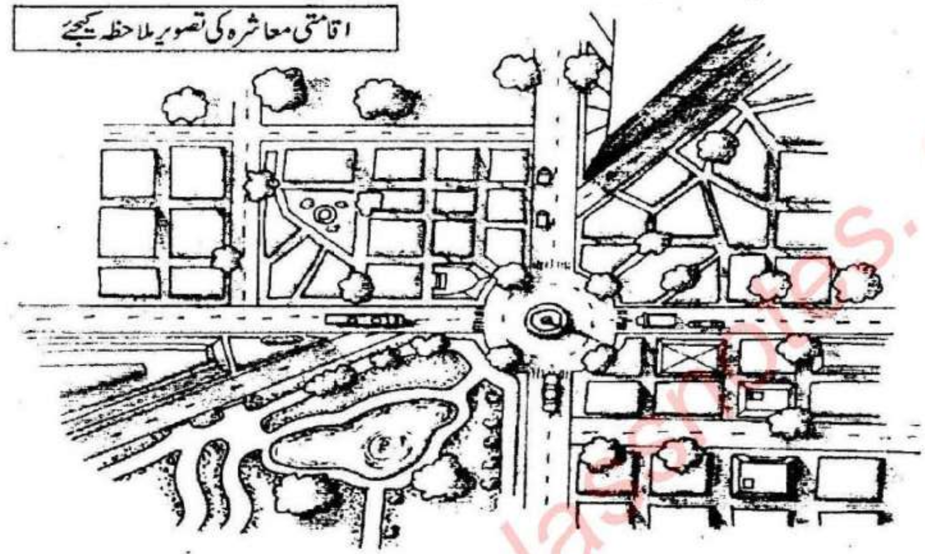

۴۔ ذیلی ثقافتوں کا وجود: ایسا معاشرہ وسیع تر ثقافت رکھتا ہے جس میں اقامتی گروہوں کی ذیل یعنی چھوٹی چھوٹی ثقافتیں بھی ہوتی ہیں۔

۵۔ قبائلی گروہوں کا وجود: ایسے معاشرے میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہیں ہمارے معاشرے میں قبائلی کہا جاتا ہے جو ایک ہی جگہ پر قیام پذیر رہتے ہیں۔

۶۔ زمینی حرکت پذیری کا فقدان: اقامتی معاشرے میں زمینی حرکت پذیری نہیں پائی جاتی جس کی وجہ سے معاشرتی رسومات ورواجوں میں بھی تبدیلی قبول نہیں کرتے۔

۷۔ سماجی اصلاحات: ایسے معاشرے میں سماجی اصلاحات ٹھونسی جاتی ہیں افراد آزادانہ طور پر قبول نہیں کرتے کیونکہ وہ اپنے معاشرے کے معمولات کو چھوڑ کر اور کسی راستے کو قبول نہیں کرتے۔

۸۔ پہاڑی علاقوں کے لوگ: اقامتی معاشروں میں پہاڑی علاقوں کے باشندے خاص طور پر شامل ہیں جو صدیوں سے انہی علاقوں میں رہ رہے ہیں۔ اور کبھی اپنی حدود سے باہر جا کر نہیں دیکھا جیسے مری قبیلہ بلوچستان کا اقامتی معاشرہ ہے۔

۹۔ عصبیت کا جذبہ: اس معاشرے کے افراد میں بھی باہمی ہمدردی کا جذبہ شدید پایا جاتا ہے

جس کی وجہ سے ان میں عصبیت کا جذبہ کارفرما ہوتا ہے۔

۱۰۔ سست شرح تغیر: اس معاشرے میں معاشرتی ضبط و معاشرتی انحراف کے مسائل پیدا نہیں ہوتے۔ کیونکہ تغیر کی شرح نسبتاً تیز ہوتی ہے۔

خانہ بدوش و اقامتی معاشروں میں فرق یا موازنہ

خانہ بدوش معاشرہ	اقامتی معاشرہ
1- یہ معاشرہ نہایت مختصر افراد پر مشتمل ہوتا ہے بعض اوقات ان کی تعداد چند سو تک ہوتی ہے۔	1- اس معاشرہ میں افراد کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اور عام طور پر لاکھوں میں ہوتی ہے۔
2- یہ معاشرہ جگہ جگہ روزی، گھاس اور پانی کی تلاش میں پھرتا رہتا ہے اور اس کا کوئی مستقل ٹھکانہ نہیں ہوتا۔	2- اس معاشرہ کے افراد مقیم ہوتے ہیں شہروں و دیہاتوں میں اپنے اپنے مکانات بنا کر زندگی بسر کرتے ہیں۔
3- اس معاشرہ کے افراد کی زرعی و سکنی جائیداد نہیں ہوتی۔	3- اس معاشرہ میں زرعی و سکنی جائیدادیں ہوتی ہیں جو نسل در نسل منتقل ہوتی ہیں۔
4- اس معاشرہ میں قدیم روایتی زندگی پائی جاتی ہے اور روایات پر جان دی جاتی ہے۔	4- اس میں قدیم روائیت کے ساتھ نئی روایات کو بھی جگہ دی جاتی ہے۔
5- غیر رسمی معمولات کا نظام اس معاشرہ کا خاصہ ہیں۔	5- اس معاشرہ میں رسمی معمولاتی نظام پایا جاتا ہے۔
6- سماجی تغیر کو اس معاشرہ میں ناپسند کیا جاتا ہے۔	6- اس معاشرہ میں سماجی تغیر کو پسند کیا جاتا ہے۔
7- اس معاشرہ کے افراد میں گہرا معاشرتی تفاعل پایا جاتا ہے۔	7- اس معاشرہ کے افراد میں سطحی معاشرتی تفاعل ہوتا ہے۔
8- اس معاشرہ میں عصبیت کے جذبات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔	8- اس میں عصبیت کے جذبات خانہ بدوش معاشرہ کے لوگوں سے کم ہوتے ہیں۔

۵۔ روایتی معاشرہ (Traditional Society):

یہ وہ معاشرہ ہے جو قدیم روایت پر قائم ہو۔ قدیم رسم و رواج پر سختی سے کاربند ہو۔ معاشرتی

معمولات پر سختی سے عمل کرتا ہو۔ پرانی اقدار جن کا تعلق قدیم عقائد سے ہو کی حفاظت بھی اسی معاشرے میں کی جاتی ہے۔

روایتی معاشرہ کے خواص:

کیا آپ جانتے ہیں؟

روائتی معاشرے ہماری ثقافتی و مذہبی اقدار کے محافظ ہوتے ہیں۔

روایتی معاشرہ کے اہم خواص حسب ذیل ہیں۔

ا۔ غیر صنعتی ساخت: یہ معاشرہ زیادہ تر غیر صنعتی و غیر حرفی ساخت رکھتا ہے۔

۲۔ سادہ معاشی ادارے: مشینوں کا استعمال کم سے کم ہوتا ہے اس لئے معاشرے میں معاشی ادارے سادہ ہوتے ہیں۔ پیچیدہ ادارے نہیں پائے جاتے ہیں اس لئے جو معاشی ادارے کے پیشے پائے جاتے ہیں۔ ان میں خاص طور پر زراعت، تجارت و محنت کے ادارے ہوتے ہیں۔

۳۔ سادہ رہن سہن: اس معاشرے کا رہن سہن سادہ اور پرانی طرز کا ہے۔ مکان سادہ، پختہ اور بہت سے کچے ہوتے ہیں۔ بجلی گیس و پانی وغیرہ کی جدید سہولتیں نہیں ہوتیں۔

۴۔ کچی سڑکیں: سڑکیں پختہ تقریباً نایاب ہوتی ہیں اور ان پر چلنے والی موٹریں بھی دکھائی نہیں دیتی۔ مگر اب ان معاشروں میں بھی پکی سڑکوں کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ٹریفک میں رفتہ رفتہ اضافہ ہو رہا ہے۔

۵۔ جدید ذرائع مواصلات کی کمی: انٹرنیٹ، فیکس، موبائل فون و دیگر جدید ذرائع مواصلات لوگوں میں عام نہیں ہوتے اور نہ مقبول ہوتے ہیں۔

۶۔ سست معاشرتی تفاعل: افراد میں معاشرتی تفاعل آمنے سامنے ہوتا ہے اس لئے نہایت سست اور صرف بنیادی ضرورت کے لیے ہوتا ہے۔

۷۔ مختصر ادارے: معاشرتی اداروں کی تعداد کم سے کم پائی جاتی ہے۔ اور رسمی ادارے نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔

۸۔ **کم آبادی:** آبادی بھی ایسے معاشرے میں کم ہوتی ہے۔ لوگ زیادہ تر دُور دُور آباد ہوتے ہیں۔

۹۔ **ایجادات کی کمی:** ایجادات اور دریافتوں کی طرف کوئی توجہ نہیں ہوتی۔ دوسرے معاشروں سے بذریعہ نفوذ درآمد ہونے والی چیزوں کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ صرف ضرورت کی بنیادی چیزوں کو اپنایا جاتا ہے۔ مگر اس کی شرح بھی نہایت سست ہوتی ہے۔

۱۰۔ **سُست معاشرتی تغیر:** ایسا معاشرہ معاشرتی تغیر و ترقی میں بہت سست رہتا ہے۔

۱۱۔ **اعلیٰ تعلیمی اداروں کا فقدان:** تعلیم کے اعلیٰ ادارے ناپید ہوتے ہیں خاص طور پر فنی تعلیم کے ادارے غیر مقبول ہوتے ہیں۔

۱۲۔ **ثقافتی و مذہبی اقدار کا محافظ:** یہ معاشرہ ثقافتی اقدار کا محافظ ہوتا ہے جس میں مذہبی اقدار بھی شامل ہیں۔

۲۔ جدید معاشرہ (Modern Society):

یہ وہ معاشرہ ہے جو تیزی کے ساتھ ترقی کر رہا ہے اور اس میں موجودہ دور کی سہولتیں پائی جاتی ہیں۔ اس معاشرے کی مثالیں امریکہ، برطانیہ، فرانس، چین و دیگر ترقی یافتہ معاشروں سے دی جا سکتی ہیں۔ کچھ خواص ہمارے بلدیاتی معاشروں میں بھی پائے جاتے ہیں۔

جدید معاشرہ کے خواص:

اس معاشرے کی چند خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ **جدید صنعت و حرفت کا پایا جانا:** یہ معاشرہ جدید صنعتی و حرفی ترقی پر قائم ہوتا ہے اس لیے

اس کا وجود ترقی یافتہ ممالک میں اور ہمارے بلدیاتی (شہری) علاقوں میں پایا جاتا ہے۔

۲۔ شہر بندی: اس معاشرے میں تعلیمی ترقی و شہر بندی عام پائی جاتی ہے۔ اس حدود کے اندر رہ کر مختلف ادارے لوگوں کو سہولیات مہیا کرتے ہیں۔

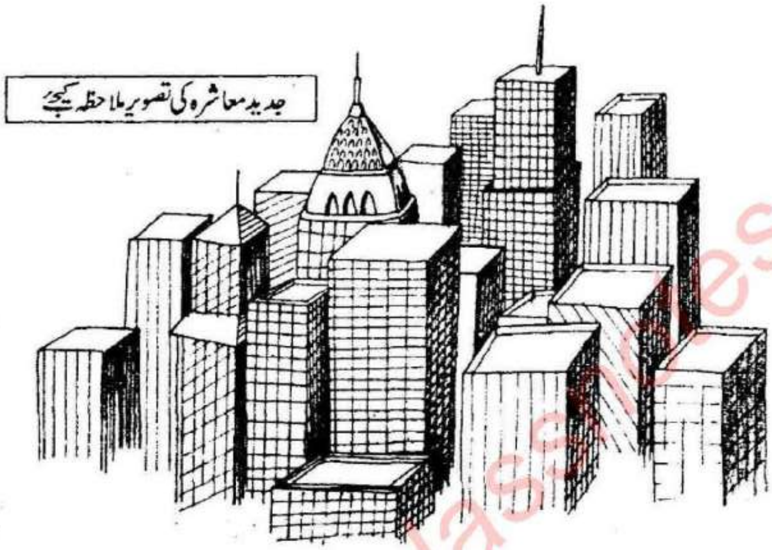

۳۔ کثرتِ آبادی: اس معاشرے میں افراد کی آبادی کثیر ہوتی ہے۔ جیسے چائنا کی آبادی ایک ارب سے زیادہ ہے، کراچی کی آبادی ایک کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے وغیرہ۔

۴۔ مواقع روزگار: روزگار و ملازمت کے بہت سے مواقع ہوتے ہیں۔ مختلف معیارِ تعلیم سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے ملازمت کے مواقع دستیاب ہوتے ہیں۔ اچھے ذرائع روزگار کی وجہ سے افراد کی آمدنی کے ذریعے وسیع ہوتے ہیں اس لیے ان کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔

۵۔ معاشرتی درجہ بندی: معاشرتی درجہ بندی کے لحاظ سے اعلیٰ متوسط دونوں درجوں میں افراد کی تعداد زیادہ ہوتی ہے ادنیٰ یعنی غریب طبقہ میں تھوڑے افراد ہوتے ہیں۔

۶۔ شہری سہولیات: معاشرتی زندگی کی تمام سہولتیں آسانی کے ساتھ تمام افراد کو حاصل ہوتی ہیں۔ جن میں تعلیم، صحت، آمدورفت، روزگار و تفریح وغیرہ شامل ہیں۔

۷۔ ترقی پسند رجحان: یہ معاشرہ ہر نئی پالیسی کو خوش آمدید کہتا ہے اور نئی اقدار کو پرانی کے مقابلے میں پسند کرتا ہے اور قدیم اقدار سے ناپسندیدگی کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

جدید معاشرہ میں خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی ہیں نیز خواتین کا مقام بلند ہوتا ہے۔

www.downloadclassnotes.com

۸۔ ذرائع مواصلات: جدید مواصلات کے ذرائع تمام ہوتے ہیں جیسے ٹیلی فون، فیکس، انٹرنیٹ اور موبائل فون وغیرہ اور زیادہ تر معاشرتی تفاعل میں ان ذرائع کا استعمال ہوتا ہے۔

۹۔ جرائم: شہری معاشروں کی ایک سب سے بڑی خاصیت یہ بھی ہے کہ ان معاشروں میں جرائم وانحراف کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً چوری، ڈاکہ، قبضہ، زنا، اغواء وغیرہ۔

ا۔ عورت کا مقام: اس معاشرے میں عورتیں مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی ہیں اور ان کو دیہی معاشروں کی نسبت زیادہ آزادی ہوتی ہے۔ اس معاشرہ کی عورتیں زیادہ تعلیم یافتہ اور باشعور ہوتی ہیں۔ اہم فیصلوں میں ان کا عمل دخل ہوتا ہے۔

روایتی اور جدید معاشروں میں فرق یا موازنہ

روایتی معاشرہ	جدید معاشرہ
1-اس معاشرہ کی غیر صنعتی ساخت ہوتی ہے اور سادہ معاشی ادارے پائے جاتے ہیں۔	1-اس معاشرہ کی صنعتی ساخت ہوتی ہے اور سادہ اداروں کے ساتھ پیچیدہ نوعیت کے معاشی ادارے بھی پائے جاتے ہیں جن میں سٹاک ایکسچینج کے دفاتر، Foreign Exchange Companies شامل ہیں۔
2-اس معاشرہ کے لوگوں کا رہن سہن سادہ ہوتا ہے۔	2-اس معاشرہ کے لوگوں کا رہن سہن جدید اور پیچیدہ نوعیت کا ہوتا ہے۔
3-اس معاشرہ میں عام طور پر کچی سڑکیں ہوتی ہیں اور ٹرانسپورٹ کا نظام نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔	3-اس معاشرہ میں پکی اور کشادہ سڑکوں کا جال پایا جاتا ہے اور جدید ٹرانسپورٹ سروس موجود ہوتی ہے۔
4-روایتی معاشرہ میں جدید ذرائع مواصلات کا فقدان ہوتا ہے۔	4-جدید معاشرہ میں مواصلات کے جدید ذرائع موجود ہوتے ہیں۔
5-اس معاشرہ کے افراد میں معاشرتی تفاعل بہت سست ہوتا ہے۔	5-جدید معاشرہ میں معاشرتی تفاعل بہت تیز ہوتا ہے۔
6-روایتی معاشرہ کی آبادی کم ہوتی ہے۔	6-جبکہ جدید معاشرہ کی آبادی زیادہ ہوتی ہے۔
7-معاشرتی تغیر ایسے معاشرہ میں سست ہوتا	7-جدید معاشرہ کی سب سے بڑی خوبی تیز

ہے۔	معاشرتی تغیر ہے۔
8-اس معاشرہ میں عورت کا مقام مرد سے کم تر تصور کیا جاتا ہے اور اسے زندگی گزارنے کے مواقع مرد کے برابر حاصل نہیں ہوتے۔	8-جدید معاشروں میں عورتیں مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی ہیں اور خواتین مردوں کے برابر اپنا مقام تصور کرتی ہیں۔

اہم سوالات

۱۔ معاشرہ کسے کہتے ہیں؟اس کے عناصر بیان کیجئے۔
۲۔ معاشرہ کی تعریف کریں نیز اس کے آغاز کے بارے میں چند نظریات بیان کریں۔
☜ ۳۔ انسانی اور حیوانی معاشروں میں فرق بیان کریں۔
☜ ۴۔ معاشرے کی کون کونسی اقسام ہیں ان میں سے کسی ایک کی وضاحت کیجئے۔
☜ ۵۔ دیہی و بلدیاتی معاشروں کے خواص کا مقابلہ کیجئے۔
۶۔ جدید اور قدیم معاشرے میں فرق بتایئے۔

نوٹ: امتحانی نقطہ نگاہ سے اہم سوالات کے سامنے یہ نشان (☜) دیا گیا ہے۔

☆☆☆

www.downloadclassnotes.com

مختصر سوالات و جوابات

☐ درج ذیل سوالات کے مختصر مگر جامع جواب دیں اور کوئی بھی جواب دو یا تین سطروں سے زیادہ نہ ہو۔

1- معاشرہ سے کیا مراد ہے؟ یا معاشرہ کی تعریف کریں۔

جواب۔ معاشرہ سے مراد معاشرتی ساخت کا وہ نظام جس میں اور جس کی بنیاد پر ہم زندگی بسر کرتے ہیں معاشرہ کہلاتا ہے۔ (میکائیور)

2- امام غزالیؒ نے گروہی یا معاشرتی زندگی کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب۔ امام غزالیؒ نے گروہی زندگی کو انسان کے لیے ناگزیر بتایا ہے اور فرمایا کہ انسان کی تخلیق اس طرح ہوئی ہے کہ وہ خود اکیلا نہیں رہ سکتا بلکہ دوسروں کا مستقل حاجت مند ہے اس کی خواہش و ضرورت ہے کہ اس جیسا انسان اس کے ساتھ رہے۔

3- معاشرہ کے دو عناصر بیان کیجئے؟

جواب۔
- ☆ ایک خاص جغرافیائی حدود کا ہونا جس میں افراد رہتے ہوں۔
- ☆ بنیادی اداروں کا پایا جانا۔

4- معاشرہ کے دو خواص مختصراً بیان کریں؟

جواب۔
- ☆ ہر معاشرہ ایک خاص جغرافیائی حدود میں قائم ہوتا ہے۔
- ☆ ہر معاشرے میں کم از کم پانچ بنیادی ادارے پائے جاتے ہیں جن میں خاندان، سیاست، مذہب، معیشت اور تعلیم شامل ہیں۔

5- معاشرہ کے ارتقاء کے عناصر لکھیں۔

جواب۔ 1- معاشرہ میں کثیر آبادی کا ہونا 2- صنعتی و حرفتی ترقی
3- تعلیم 4- اداروں کا استحکام

6- کومٹے نے معاشرہ کے ارتقاء کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب۔ کومٹے کے بقول:
انسان نے ایکدوسرے سے مل جل کر رہنے کی ضرورت کو محسوس کیا جس سے معاشرہ وجود میں آیا۔

7- سپنسر نے معاشرہ کے ارتقاء کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب۔ بقول سپنسر:
معاشرہ انسانی جسم کی مانند ہے جس کے اعضاء ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ جس طرح

جسم کے اعضاء ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں اسی طرح معاشرہ کے اجزاء یعنی ادارے اور گروہ ایک دوسرے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

8- حیوانوں میں معاشرتی زندگی کے دو بنیادی خواص بیان کریں؟ یا حیوانی و انسانی معاشرہ میں مشترک خصوصیات لکھیں؟

جواب۔ حیوانوں میں معاشرتی زندگی کے خواص درج ذیل ہیں:

☆ جانور بھی مل جل کر رہتے ہیں۔ جسطرح انسان اکٹھے مل جل کر رہائش اختیار کرتے ہیں۔

☆ جس طرح انسان اپنے کاموں کو بانٹ کر کرتے ہیں اس طرح جانور بھی اپنے کاموں کی تقسیم کرتے ہیں۔

9- انسانی اور حیوانی معاشروں میں دو فرق بیان کیجئے؟

جواب۔ ☆ انسانی معاشرہ میں ثقافت کا تصور پایا جاتا ہے جانوروں میں یہ نہیں ہوتا۔

☆ انسانی معاشروں میں ایک مشترک زبان ہوتی ہے جس کی بناء پر وہ تفاعل کرتے ہیں جب کہ جانوروں میں مشترک زبان نہیں ہوتی۔

10- معاشرہ کی کوئی سی چار اقسام کے صرف نام بتائیے؟

جواب۔ معاشرے کی چار بنیادی اقسام ہیں۔

☆ دیہی معاشرہ ☆ بلدیاتی معاشرہ

☆ خانہ بدوش معاشرہ ☆ اقامتی معاشرہ

11- دیہی معاشرہ کی تعریف کریں۔

جواب: ایسا معاشرہ جہاں نہ بلدیاتی تنظیم کے ادارے ہوں اور نہ زندگی کی جدید سہولتیں، افراد گاؤں، چکوں اور بستیوں میں آباد ہو، دیہی معاشرہ کہلاتا ہے۔

12- دیہی معاشرے کے کوئی سے دو خواص بتائیے؟

جواب۔ ☆ لوگوں کا مقبول پیشہ زراعت ہوتا ہے۔

☆ قدیم رسم ورواج سے محبت پائی جاتی ہے۔

13- بلدیاتی معاشرہ کی تعریف کریں؟

جواب۔ ایسا معاشرہ جس کے افراد کسی ایسے مقام پر رہتے ہوں جہاں آبادی کی تنظیم کے اداروں کے علاوہ معاشرتی زندگی کی جدید سہولتیں بھی موجود ہوں اور آبادی پانچ ہزار افراد سے زیادہ ہو۔ معاشرتی زندگی کی جدید سہولتیں موجود ہوں۔ بلدیاتی معاشرہ کہلاتا ہے۔

14- دیہی و بلدیاتی معاشرہ کے درمیان دو فرق بیان کریں

جواب: 1- دیہی معاشرہ میں کھلی آباد کاری ہوتی ہے جبکہ شہری معاشرہ میں آباد کاری گنجان

اور تنگ ہوتی ہے۔

-2 دیہی معاشرہ میں معاشرتی تغیر کی رفتار سست ہوتی ہے جبکہ شہری معاشرہ میں معاشرتی تغیر کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔

-15 بلدیاتی معاشرہ کے دو خواص بتائیے؟

جواب: بلدیاتی معاشرہ کے خواص حسب ذیل ہیں:

(i) گنجان آبادکاری اور پکے مکانات ہوتے ہیں۔

(ii) افراد میں سطحی اور رسمی تعلقات ہوتے ہیں۔

-16 معاشرہ کی اہمیت مختصراً بیان کریں؟

جواب: ☆ معاشرہ کے بغیر انسان کی پیدائش ناممکن ہے۔

☆ معاشرہ کے بغیر انسان اپنی ضروریات زندگی پوری نہیں کر سکتا۔

-17 خانہ بدوش معاشرہ کی تعریف کیجئے؟ یا خانہ بدوش معاشرہ کے خواص تحریر کیجئے؟

جواب۔ یہ وہ معاشرہ ہے جس کے افراد اپنا مقام رہائش بدلتے رہتے ہیں یہ لوگ جگہ جگہ اپنا مختصر سامان اٹھائے پھرتے ہیں زیادہ تر گھوڑوں، گدھوں، خچروں اور اونٹوں کے ذریعے اپنا مقام تبدیل کرتے ہیں یہ لوگ قبائل کی صورت میں ہوتے ہیں۔

-18 اقامتی معاشرہ کی تعریف کیجئے؟

جواب۔ یہ وہ معاشرہ ہے جسکے افراد ایک ہی مقام پر رہائش رکھتے ہیں اور یہ معاشرے عام پائے جاتے ہیں۔

-19 خانہ بدوش اور اقامتی معاشرہ کے درمیان دو فرق بتائیے؟

جواب۔ ☆ خانہ بدوش معاشرہ کے افراد جغرافیائی حرکت پذیری کرتے رہتے ہیں جب کہ اقامتی معاشرہ کے افراد ایک جگہ سکونت رکھتے ہیں۔

☆ خانہ بدوش معاشرہ کے افراد کی زرعی و سکنی جائیداد نہیں ہوتی جب کہ اقامتی معاشرے کے افراد کی وراثتی جائیداد ہوتی ہے۔

-20 روایتی معاشرہ کسے کہتے ہیں؟ یا اس کے خواص تحریر کیجئے؟

جواب۔ روایتی معاشرہ سے مراد ایسا معاشرہ جو قدیم روایات پر مبنی ہو، قدیم رسم ورواج پر سختی سے کاربند ہو، قدیم معاشرتی معمولات پر سختی سے عمل کرتا ہو پرانی اقدار کی حفاظت کرتا ہو، روایتی معاشرہ کہلاتا ہے۔

-21 جدید معاشرہ کسے کہتے ہیں؟ یا اس کے خواص لکھیں؟

جواب۔ ایسا معاشرہ جو تیزی کے ساتھ ترقی کر رہا ہو اس میں جدید دور کی تمام سہولتیں پائی جاتی ہوں اور

صنعت وحرفت کی رفتار بہت تیز ہو' جدید معاشرہ کہلاتا ہے۔

-22 روایتی اور جدید معاشرہ کے درمیان دو فرق بتائیں؟

جواب۔ -1 روایتی معاشرہ میں رہن سہن سادہ ہوتا ہے جبکہ جدید معاشرہ میں رہن سہن کے انداز جدید و پیچیدہ ہوتے ہیں۔

-2 روایتی معاشرہ میں صنعتی وحرفتی ترقی کم پائی جاتی ہے جبکہ جدید معاشرہ میں صنعتی و حرفتی ترقی ہی ان کی پہچان ہوتی ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات(MCQs)

☐ مندرجہ ذیل میں ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر ٹک (✓) کریں۔

-1 لوگوں کے آپس میں رہن سہن کو کہتے ہیں؟
(a) گروہ (b) درجہ بندی (c) سماجی عمل (d) معاشرہ

-2 کس فلسفی نے یہ کہا ہے کہ انسان معاشرتی حیوان ہے؟
(a) ارسطو (b) امام غزالیؒ (c) کومٹے (d) سپنسر

-3 کس نے گروہی زندگی کو انسان کے لیے ناگزیر بتایا ہے؟
(a) ابن خلدون (b) کارل مارکس (c) امام غزالیؒ (d) ارسطو

-4 جانوروں میں معاشرتی نظام کی بنیاد ہے؟
(a) ارث (b) تفاعل (c) گروہ (d) باہمی میل جول

-5 انسانی ثقافت کا ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہونے کا ذریعہ؟
(a) عصبیت (b) درجہ بندی (c) سماجی تفاعل (d) سماجی عمل

-6 معاشرہ کی کتنی بنیادی اقسام ہیں؟
(a) ایک (b) چار (c) چھ (d) آٹھ

-7 کس معاشرے میں عورتیں مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی تھیں؟
(a) روایتی (b) جدید (c) اقامتی (d) خانہ بدوش

-8 دیہی معاشروں میں معیار تعلیم ہوتا ہے؟
(a) پست (b) بلند (c) بہت بلند (d) کوئی نہیں

-9 روایتی معاشرہ پسند کرتا ہے؟
(a) نئی اقدار (b) مذہبی اقدار (c) پرانی اقدار (d) کوئی نہیں

-10 حیوانی معاشرہ میں موجود نہیں؟

(a) جنسی نظام (b) گروہی زندگی (c) ثقافت (d) افزائش نسل

-11 ذات پات کا نظام کس معاشرہ میں زیادہ مضبوط ہے؟

(a) دیہی (b) بلدیاتی (c) جدید (d) جمہوری

-12 صنعتی معاشرہ میں مسابقت ہوتی ہے؟

(a) کم (b) بہت زیادہ (c) نہیں ہوتی (d) کوئی نہیں

-13 کس معاشرے کے افراد جدید رسم ورواج سے وابستہ ہوتے ہیں؟

(a) قدیم (b) جدید (c) خانہ بدوش (d) اقامتی

-14 کس معاشرہ کے افراد کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے؟

(a) قدیم (b) دیہی (c) بلدیاتی (d) خانہ بدوش

-15 کس معاشرہ میں کام کی تقسیم عروج پر ہوتی ہے اور معاشرتی تفاعل تیز ہوتا ہے؟

(a) خانہ بدوش (b) اقامتی (c) جدید (d) بلدیاتی

-16 معاشرہ اپنی رہائش مسلسل تبدیل کرتا ہے؟

(a) خانہ بدوش (b) روایتی (c) جدید (d) قدیم

-17 معاشرہ کونسی زبان کا لفظ ہے؟

(a) عربی (b) فارسی (c) سرائیکی (d) پنجابی

-18 حیوان بھی رکھتے ہیں؟

(a) ثقافت (b) اقدار (c) مذہب (d) جنسی نظام

-19 آبادی اس معاشرہ میں بہت کم ہوتی ہے؟

(a) خانہ بدوش (b) بلدیاتی (c) دیہی (d) جدید

-20 ایسے معاشرے گنجان آباد ہوتے ہیں؟

(a) دیہی (b) بلدیاتی (c) روایتی (d) خانہ بدوش

-21 معاشرتی وثقافتی نوعیت کا معاشرہ کونسا ہے؟

(a) حیوانی (b) انسانی (c) آسمانی (d) کوئی نہیں

-22 حیاتیاتی۔معاشرتی نوعیت کا معاشرہ کونسا ہے؟

(a) حیوانی (b) جدید (c) خانہ بدوش (d) روایتی

-23 روایتی معاشرہ میں تغیر کی رفتار ہوتی ہے؟

(a) تیز (b) بہت تیز (c) سست (d) ناپید

-24 کس معاشرہ میں معاشرتی تغیر زیادہ ہے؟
(a) خانہ بدوش (b) روایتی (c) دیہی (d) جدید

-25 کس معاشرہ میں سماجی تفاعل کے ذرائع تیز اور جدید ہوتے ہیں؟
(a) خانہ بدوش (b) روایتی (c) جدید (d) دیہی

-26 صنعتی و حرفی اداروں کی تعداد کس معاشرہ میں زیادہ ہوتی ہے؟
(a) روایتی (b) خانہ بدوش (c) قدیم (d) جدید

-27 پانچ ہزار سے کم نفوس کی آبادی والے معاشرے کہلاتے ہیں؟
(a) دیہی (b) بلدیاتی (c) جدید (d) جنگلی

-28 انسانی اور حیوانی معاشرہ کا کونسا مشترک عنصر ہے؟
(a) ثقافت (b) معاشرتی ادارے (c) گروہی سالمیت (d) ذات

-29 عورت کا مقام کس معاشرہ میں اونچا ہوتا ہے؟
(a) دیہی (b) خانہ بدوش (c) روایتی (d) جدید

-30 ۔۔۔۔معاشرہ میں شرح پیدائش بلند ہوتی ہے۔
(a) جنگلی (b) دیہی (c) جدید (d) a اور b

-31 خانہ بدوش معاشرہ۔۔۔کی حوصلہ شکنی کرتا ہے؟
(a) تغیر (b) تفاعل (c) عصبیت (d) معمولات

-32 پانچ ہزار افراد سے کم آبادی۔۔۔۔معاشرہ کی ہے؟
(a) دیہی (b) بلدیاتی (c) جدید (d) جنگلی

-33 صنعتی معاشرہ میں ذات پات کا نظام ہے؟
(a) مضبوط (b) سخت (c) کمزور (d) پسندیدہ

-34 حیاتیاتی معاشرتی نوعیت کا معاشرہ؟
(a) حیوانی (b) انسانی (c) فلائی (d) خانہ بدوش

-35 گروہی زندگی انسان کے لیے ناگزیر ہے، بقول؟
(a) مارکس (b) کومٹے (c) سمنر (d) امام غزالیؒ

-36 حیوانوں میں تقسیم کار؟
(a) موروثی (b) اکتسابی (c) سماجی (d) یہ تمام

-37 ۔۔۔افراد کا تانا بانا ہے؟
(a) معاشرہ (b) علاقہ (c) جماعت (d) عقیدہ

www.downloadclassnotes.com

38- سپنسر نے۔۔۔۔کو انسانی جسم کی مانند قرار دیا؟
(a) گروہ (b) معاشرہ (c) معمولات (d) کلب

39- معاشرہ کی بنیادی اکائی ہے؟
(a) گروہ (b) عصبیت (c) خاندان (d) افراد

40- شکاری معاشرہ کا دورہ؟
(a) 12000ق م (b) 5000ق م (c) 6000ق م (d) 9000ق م

41- شکاری معاشرہ کا طریقہ رہائش تھا؟
(a) خانہ بدوش (b) صنعتی (c) رہائشی (d) زرعی

42- زرعی معاشرہ کا دور؟
(a) 1880 (b) 5000ق م (c) 1000ق م (d) کوئی نہیں

43- صنعتی معاشرہ میں انسانی آبادی کا حجم؟
(a) چند سو افراد (b) ہزاروں افراد (c) لاکھوں افراد (d) کوئی نہیں

44- کمپیوٹرائزڈ معاشی ڈھانچہ کس معاشرہ کا ہے؟
(a) مابعد صنعتی (b) زرعی (c) خانہ بدوش (d) قدیم

45- معاشروں میں باہمی تجارت کا آغاز کس دور میں ہوا؟
(a) باغبانی معاشرہ (b) صنعتی معاشرہ (c) زرعی معاشرہ (d) کوئی نہیں

46- مابعد صنعتی معاشرہ میں افراد کی تعداد ہوتی ہے؟
(a) ہزاروں (b) لاکھوں (c) کروڑوں (d) b اور c

جوابات

(c) -6	(c) -5	(a) -4	(c) -3	(a) -2	(d) -1
(b) -12	(a) -11	(c) -10	(c) -9	(a) -8	(b) -7
(d) -18	(a) -17	(a) -16	(c) -15	(c) -14	(b) -13
(d) -24	(c) -23	(a) -22	(b) -21	(b) -20	(a) -19
(b) -30	(d) -29	(c) -28	(a) -27	(d) -26	(c) -25
(a) -36	(d) -35	(a) -34	(c) -33	(a) -32	(a) -31
(b) -42	(a) -41	(a) -40	(c) -39	(b) -38	(a) -37
		(d) -46	(a) -45	(a) -44	(c) -43